43041-غیر مسلم ملازم رکھنے اور روزے کے وقت انہیں مسلمانوں کے سامنے کھانے کی اجازت دینا

سوال

ایک کمپنی کے مالک کے پاس غیر مسلم ملازم ہیں توکیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ رمضان المبارک میں مسلمان ملازموں کے سامنے غیر مسلم ملازموں کو کھانے کی اجازت دے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر کوئی انسان مسلمان ملازموں کو رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے تو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم ملازم کو اپنے پاس ملازمت دے کیونکہ مسلمان ملازم غیر مسلم سے بہتر اور اچھے ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے، اور وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں}.۔

لیکن اگر غیر مسلم ملازموں کی ضرورت ہو اوران کے بغیر کام نہیں چل سکتا تو پھر بقدر ضرورت ملازم رکھنے میں کوئی حرج نہیں ۔

دوم :

مسلمانوں روزہ داروں کے سامنے غیر مسلموں کے کھانے پینے وغیرہ میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ مسلمان روزہ اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے دین اسلام کی ھدایت نصیب فرمائی ہے جس میں اس کے لیے دنیا وآخرت کی بھلائی وسعادت ہے، اور وہ اس پر شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے عافیت سے نوازا ہے ۔

اور اگر اسے دنیا کے اندر رمضان المبارک کے مہینہ میں کھانے پینے سے شرعا محروم کیا گیا ہے تو اس کے بدلے میں روز قیامت اسے بدلہ دیا جائے گا جب یہ کہا جائے گا کہ :

.{ان سے کہا جائے گا کہ اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ زمانے میں کیے تھے مزے سے کھاؤ پیو}.۔

لیکن مسلمان ملک میں پبلک مقامات پر غیر مسلموں کو لوگوں کے سامنے کھانے پینے سے روکا جائے گا ۔

واللہ اعلم.